70489-کیا فطرانہ کے بغیر رمضان کے روزے معلق رہتے ہیں

سوال

کیا یہ صحیح ہے کہ فطرانہ کی ادائیگی تک رمضان المبارک کے روزے آسمان وزمین کے مابین معلق رہتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اس سلسلہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث وارد ہے، لیکن وہ ضعیف ہے، اسے امام سیوطی رحمہ اللہ نے "الجامع الصغیر" میں ابن شاہین کی ترغیب کی طرف منسوب کیا ہے، اورضیاء نے جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"فطرانہ کے بغیر رمضان المبارک کے روزے اللہ کی طرف نہیں اٹھائے جاتے، بلکہ وہ زمین وآسمان کے مابین معلق رہتے ہیں"

سیوطی رحمہ اللہ نے اسے ضعیف قرار دیا ہے، اورمناوی رحمہ اللہ نے "فیض القدیر" میں اس کے ضعف کا سبب بیان کرتے ہوئے کہا ہے : اسے ابن الجوزی نے "الواھیات" میں نقل کیا اور کہا ہے : یہ صحیح نہیں، اس میں محمد بن عبید البصری مجھول ہے .

اورعلامہ البانی رحمہ اللہ نے بھی "السلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ" حدیث نمبر (43) میں اسے ضعیف قرار دینے کے بعد کہا ہے : پھر اگریہ حدیث صحیح بھی ہوتواس کا ظاہر اس پر دلالت کریگا کہ فطرانہ کی ادائیگی تک رمضان المبارک کے روزوں کی قبولیت موقوف رہے گی، توجو شخص فطرانہ ادا نہیں کریگا، اس کے روزے قبول نہیں ہونگے، اور میرے علم میں تو نہیں کہ کسی بھی اہل علم نے ایسا کہا ہو..... اوریہ حدیث صحیح نہیں" انتہی. مختصرا.

اورجب حدیث ہی صحیح نہیں توپھر کوئی بھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ فطرانہ کے بغیر رمضان کے روزے قبول نہیں ہوتے، کیونکہ اسکا علم تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی اور سے نہیں ہوسکتا.

اورسنن ابوداود میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے حدیث میں ثابت ہے کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لغو اور بے ہودہ باتوں سے روزہ دار کی پاکی، اور مسکینوں کی غذا کے لیے فطرانہ فرض کیا"

سنن ابوداود حدیث نمبر (1609) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابوداود میں اسے حسن قرار دیا ہے.

تویہ حدیث فطرانہ کے فرض ہونے کی حکمت بھی بیان کررہی ہے کہ روزے کی حالت میں جو کمی وکوتاہی ہوجاتی ہے وہ فطرانہ پوری کرتا ہے، اورحدیث میں یہ بیان نہیں ہوا کہ فطرانہ کے بغیر روزہ قبول ہی نہیں ہوتا.

واللہ اعلم .